سوال

طواف سے قبل سعی حج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عمرہ کرنے والے نے لاعلمی میں طواف سے پہلے سعی کرلی تو کیا اسے طواف کے بعد دوبارہ سعی کرنی ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے دوبارہ سعی کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ امام ابوداود نے صحیح سند کے ساتھ اسامہ بن شریک کی یہ روایت "سنن" میں ذکر فرمائی ہے کہ میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج میں شریک تھا۔ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوکر مسائل پوچھ رہے تھے۔ کوئی یہ کہتا کہ یا رسول اللہ! میں نے واطف سے پہلے سعی کرلی ہے، یا میں نے فلاں چیز پہلے کرلی ہے اور فلاں بعد میں کی ہے، تو آپ نے ان تمام سوالوں کے جواب میں فرمایا:

(لاحرج' لاحرج الا علی رجل اقترض عرض رجل مسلم وہو ظالم' فذلک الذي حرج وہلک) (سنن ابی داود' المناسک' باب فیمن قدم شیئا قبل شیء فی حجہ' ح:2015)

"کوئی حرج نہیں، ہاں البتہ جو شخص کسی مسلمان آدمی کی عزت و آبرو کو ظلم سے تارتار کرتا ہے تو وہ یقینا گناہ اور ہلاکت ہے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی